سوال

(66)ایک شخص کوواسطے چاندی خریدنے کے کچھ روپیہ دیاگیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کوواسطے چاندی خریدنے کے کچھ روپیہ دیاگیا۔بعداس شخص نے دہلی سے واپس آکر یہ بیان دیاکہ چاندی میں نے کچھ اپنے واسطے خرید کی تھی۔اورکچھ چاندی دوسرے شخص کے واسطے خریدی تھی۔وہ پھول میں کسی جگہ کم ہوگئی۔اس صورت میں اس چاندی کے روپیہ مطابق شرع کے لینے چاہیے کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کوروپیہ دیاتھاوکیل بناکردیاتھا۔یابطور بیع سلم دیاتھا۔وکیل بنانے کامطلب یہ ہے کہ جس بھاؤسے چاندی اس کوملی ہے۔وہ مالک کی ہوگی۔اس میں نفع نقصان کاسارازمہ مالک پرہوگا۔یہ صورت ہے تونقصان کاعوض اس پرواجب الادانہ ہوگا۔اوربطور بیع سلم دینے کامطلب یہ ہے کہ خرید کردہ چاندی اس شخص کی ہے۔روپے والااس سے بھاؤکرکے لے گا۔دہلی میں مشتری تھاتویہاں بائع ایسی صورت میں نقصان اس کاہے۔روپیہ دینے والے کانہیں۔اللہ اعلم

(فتاوی ثنائیہ۔جلد2۔ص 447)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص81

محدث فتویٰ